سُوْرَۃُ مَرْیَمَ

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مکّی سورت ہے۔ اس میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے، اس لیے اس کا نام سُوْرَۃُ مَرْیَمَ رکھا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکّہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اس موقع پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا۔

ہجرتِ حبشہ

حبشہ، برّاعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نبوّت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا، جس کا لقب نجاشی تھا۔ نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ نجاشی کا اصل نام "اَصْحَمہ" ہے۔

مکّہ مکرّمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قُریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اجازت سے گیارہ مَردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت رُقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی۔ یہ نبوّت کا پانچواں سال تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکّہ مکرّمہ کے کافروں سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان کہیں بھی چین اور سکون سے نہ رہیں۔ انھوں نے تحفے دے کر اپنے کچھ لوگوں کو نجاشی کے پاس بھیجا۔ ان لوگوں نے وہاں قیمتی تحفے پیش کیے اور نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند ناسمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آگئے ہیں۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کرلیا ہے۔ وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں۔ آپ ان کو ہمارے حوالے کردیں۔ یہ بات سن کر نجاشی نے مسلمانوں کو دربار میں بلایا اور ان سے کچھ سوالات کیے۔ نجاشی کے سوالوں کے جواب میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں بڑی پُراثر تقریر کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ مُردار کھاتے تھے۔ گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے۔ جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا تھا۔ ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔ ہم میں اپنا رسول بھیجا۔ انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں، خون خرابے سے باز آجائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، پڑوسیوں کا خیال رکھیں، نماز پڑھیں، روزے رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ ہم اُن پر ایمان لائے، شرک، بت پرستی اور تمام بُرے اعمال چھوڑ دیے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور وہ چاہتی ہے کہ ہم اسی گمراہی کی طرف واپس چلے جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آگئے ہیں۔ اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔"

نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کیں۔ نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا اور وہ رونے لگے۔ نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔ نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کردیا۔ اس طرح مکّہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا اور

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مسلمان وہاں امن وسکون سے رہنے لگے۔ حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔ کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔ مسلمان ہونے والوں میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی بھی تھے۔

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے، یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

پھر سات انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کا تذکرہ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی کی معجزانہ پیدائش اس کو اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی۔

اس سورت میں حضرت مریم عَلَيْهَا السَّلَام کا تذکرہ ہے اور پھر حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔

آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب کہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ:04)
- تمام انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ:35-36)
- ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ:48)
- کسی نبی کی معجزانہ پیدائش انھیں اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی، بلکہ یہ ان کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ:35)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

- ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاءِ کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ: 14)
- ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ: 42-45)
- ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاءِ کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ: 54)
- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرما دیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآنِ مجید میں غور و فکر کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَمَ: 97)

حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔" (صحیح بخاری: 3436)

اہم بات

ہمارے نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے معراج کے سفر میں جن انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقات فرمائی، ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔ جب ملاقات ہوئی تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر فرمایا:

"خوش آمدید! نیک نبی، نیک بھائی" (صحیح بخاری: 3342)

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ و سفید تھا۔ وہ ایسے لگتے تھے، جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔" (صحیح بخاری: 3437)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سورۂ مریم مکّی ہے (آیات:۹۸/رکوع:۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ (یہ) آپ کے ربّ کی رحمت (فرمانے) کا ذکر ہے اپنے بندہ زکریا (علیہ السّلام) پر۔ جب انھوں نے اپنے ربّ کو آہستہ آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا

انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئی اور بڑھاپے کی وجہ سے سر شعلہ کی طرح چمکنے لگا

وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ

اور اے میرے ربّ! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور بے شک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں (کے دین سے دُور ہونے) کا خوف ہے

وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ

اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا وارث بنے اور اولادِ یعقوب (علیہ السّلام) کا وارث بنے

وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى

اور اے میرے ربّ! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔ (اللہ نے فرمایا) اے زکریا! بے شک ہم تمھیں ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

اس سے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟

وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ (اللہ نے) فرمایا ایسا ہی ہوگا تمھارے ربّ نے فرمایا کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

اور میں یقیناً اس سے پہلے تمھیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ (بھی) نہ تھے۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

(اللہ نے) فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے مسلسل تین رات تک تندرست ہونے کے باوجود۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿١١﴾

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو انھیں اشارے سے فرمایا کہ تم صبح و شام (اللہ کی) تسبیح کرو۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ۭ

اے یحییٰ! کتاب (تورات) کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے اُنھیں بچپن ہی میں حکمت (و نبوت) عطا فرمائی۔ اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا فرمائی)

وَ كَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

اور وہ بڑے پرہیز گار تھے۔ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سرکش (و) نافرمان نہ تھے۔ سلام ہو ان (یحییٰ علیہ السلام) پر جس دن وہ پیدا ہوئے

وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ

اور جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ اور (اے نبی ﷺ) اس کتاب میں مریم (علیہا السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۣ فَاَرْسَلْنَآ

جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہوئیں ایک مشرقی مکان میں۔ پھر انھوں نے ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا پھر ہم نے ان کے پاس

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

اپنی روح (جبرائیل علیہ السلام) کو بھیجا تو وہ ان کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا بے شک میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ

اگر تم (رحمٰن سے) ڈرنے والے ہو۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا بے شک میں آپ کے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

(اس لیے آیا ہوں) تاکہ آپ کو (اللہ کے حکم سے) ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے

وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

جب کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا یوں ہی ہے

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ

آپ کے ربّ نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے اپنی طرف سے لوگوں کے لیے ایک نشانی اور رحمت بنائیں

وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝٢٢ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ

اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔ پھر ان کو اس (بچے) کا حمل ہو گیا تو وہ اسے لے کر ایک دُور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ اُنھیں لے آیا

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝٢٣

کھجور کے تنے کی طرف وہ کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور میں بھولی بسری ہو جاتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝٢٤

پھر اس (فرشتے) نے اُنھیں ان (کی وادی) کے نشیب سے پکارا کہ غم نہ کیجیے آپ کے ربّ نے آپ کے نیچے سے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلایئے یہ (درخت) آپ پر تازہ کھجوریں گرا دے گا۔ پھر آپ کھائیں اور پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

پھر اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں تو (اشارے سے) کہ دیں کہ میں نے رحمان کے لیے (نہ بولنے کے) روزے کی نذر مان رکھی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ

لٰہذا میں آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچہ) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں انھوں نے کہا اے مریم!

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ۖۚ

یقیناً تم تو بڑی عجیب چیز لائی ہو۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمھارے والد بُرے آدمی تھے اور نہ ہی تمھاری والدہ بدکار تھیں۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕۛ

تو انھوں نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا وہ سب بولے ہم کیسے بات کریں (اس سے) جو گھوارے میں (پڑا ہوا) ایک بچہ ہے؟ وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں

اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ۙ وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ

اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا

مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ۖ وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ

جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہے مجھ پر

يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بے شک اللہ میرا اور تمھارا ربّ ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾

پھر مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں تو ان لوگوں کے لیے تباہی ہے جنھوں نے انکار کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وقف لازم

رکوع ۵ - ۲

وَ اَنۡذِرۡهُمۡ یَوۡمَ الۡحَسۡرَۃِ اِذۡ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ۘ وَ هُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ وَّ هُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اور آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب (ہر) کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ (آج دنیا میں) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَ مَنۡ عَلَیۡهَا وَ اِلَیۡنَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِبۡرٰهِیۡمَ ۬ؕ

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس کے اوپر ہے اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ کَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا یَسۡمَعُ وَ لَا یُبۡصِرُ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب انھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تو اُن چیزوں کی کیوں پوجا کرتا ہے جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں

وَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡکَ شَیۡـًٔا ﴿۴۲﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ قَدۡ جَآءَنِیۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ یَاۡتِکَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ

اور نہ ہی وہ تیرے کچھ کام آسکتی ہیں؟ اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا پس تُو میری پیروی کر

اَهۡدِکَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾ یٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّیۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾

میں تیری سیدھے راستہ کی طرف رہ نمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! تُو شیطان کی پوجا نہ کر بے شک شیطان رحمٰن کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَکُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ وَلِیًّا ﴿۴۵﴾

اے میرے باپ! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمان کا کوئی عذاب پہنچے پھر تُو (عذاب میں) شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّکَ

(آزر نے) کہا اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے مُنھ پھیرتے ہو اگر تم (اس کام سے) باز نہ آئے تو میں تمھیں ضرور رجم کردوں گا

وَ اهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیۡکَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَکَ رَبِّیۡ ؕ

اور تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا (بس) تجھ پر سلام میں عنقریب اپنے ربّ سے تیرے لیے بخشش مانگوں گا

اِنَّهٗ کَانَ بِیۡ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعۡتَزِلُکُمۡ وَ مَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں تم لوگوں سے الگ ہوتا ہوں اور اُن سے بھی جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

وَ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۫ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَکُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ

اور میں اپنے ربّ ہی کی بندگی کروں گا امید ہے کہ میں اپنے ربّ کی بندگی کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیم علیہ السلام) ان سے الگ ہو گئے

وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ ؕ وَ کُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾

اور اُن (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے ہم نے ان کو اسحاق (علیہ السلام بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام پوتا) عطا کیے اور ہم نے ان سب کو نبی بنایا۔

وَ وَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۫

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر بہت بلند فرما دیا۔ اور آپ اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

منزل ۴

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

بے شک وہ خاص (بندے) تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے اُنھیں طور (پہاڑ) کی دائیں جانب سے پکارا

وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢ وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝٥٣

اور راز کی بات کہنے کے لیے اُنھیں اپنے قریب کیا۔ اور ہم نے اُنھیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو نبی بنا کر عطا فرمایا۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤

اور آپ اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا بھی ذکر کیجیے بے شک وہ وعدہ کے سچے تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۠ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫

اور وہ اپنے گھر والوں کو (خاص طور پر) حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا اور وہ اپنے ربّ کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور آپ اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ اور ہم نے اُنھیں بلند مرتبہ تک پہنچایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا انبیاء (علیہم السلام) میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫

(اور) آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنھیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور اسرائیل (یعنی یعقوب علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ۝٥٨

اور ان میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے پسند فرمایا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

السجدۃ ۵

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (نااہل) جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩ ۙ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

تو وہ عنقریب گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے

وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝٦٠ ۙ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

اور ان پر کچھ (بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے والے دائمی باغات میں (رہیں گے) جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝٦٢

وعدہ فرمایا ہے بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ وہ اس میں کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے صرف سلام (سنیں گے) اور اس میں اُن کے لیے اُن کا رزق صبح و شام ہوگا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝٦٣ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

یہی وہ جنّت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے بنائیں گے اس کو جو پرہیزگار ہے۔ اور ہم (فرشتے) آپ کے ربّ کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

(سب) اسی کا ہے جو (کچھ) ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا ربّ بھولنے والا نہیں ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ

(وہ) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہیے کیا آپ اس کا کوئی (اور بھی)

ع ۵ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

ہم نام جانتے ہیں۔ اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان کو یہ یاد نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ

کہ بے شک اس سے پہلے ہم نے اسے پیدا کیا جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ تو آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُنھیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

پھر یقیناً ہم ان سب کو حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور کھینچ کر نکالیں گے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

جو رحمان کے خلاف زیادہ سخت سرکش تھے۔ پھر یقیناً ہم خوب جانتے ہیں ان کو جو اس (جہنم) میں جھونکے جانے کے زیادہ حق دار ہیں۔

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اور تم میں سے ہر ایک اس (جہنم) پر سے گزرنے والا ہے یہ آپ کے ربّ کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

تو جنھوں نے انکار کیا وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مقام کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلس کے اعتبار سے اچھا ہے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سازوسامان اور نمود و نمائش میں (ان سے کہیں) اچھی تھیں۔ آپ فرمادیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ

تو رحمان بھی اسے ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی) عذاب یا قیامت کو

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

پھر عنقریب اُنھیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے بُرے مقام والا اور کس کا گروہ کمزور ہے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے ربّ کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے (بھی) بہت اچھی ہیں۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾

جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور دیا جائے گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! ہم عنقریب اسے لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے

مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انھوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے تاکہ وہ ان کے لیے باعثِ عزّت ہوں۔

كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ

ع ۵

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! عنقریب یہ معبود خود ہی اُن کی پوجا سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ

کہ بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو اُنھیں خوب اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کریں

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم خود ہی ان کے دن گن رہے ہیں۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو جمع کریں گے رحمان کے پاس مہمان بنا کر۔ اور ہم مُجرموں کو ہانک کر

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

وقف لازم

لے جائیں گے جہنم کی طرف پیاسے (جان وروں کی طرح)۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے رحمان سے عہد لیا ہو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنایا ہے۔ یقیناً تم بہت بھاری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں

وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾

اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔ (اس لیے) کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا۔

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

حالاں کہ رحمان کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کوئی بھی ہے

اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

وہ رحمان کے پاس بندہ کی حیثیت سے حاضر ہوگا۔ یقیناً اس (اللہ) نے اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُنھیں خوب اچھی طرح گن رکھا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے پاس اکیلا آئے گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

عنقریب ان کے لیے رحمان محبت پیدا فرما دے گا۔ تو ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرما دیا ہے تاکہ آپ پرہیزگاروں کو اس سے خوش خبری دیں

وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اور جھگڑالو قوم کو اس کے ذریعہ ڈرائیں۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو (بھی) محسوس کرتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨ ع

یا کسی کی کوئی آہٹ بھی سنتے ہیں؟

ع ٦ النصف

نوٹ: سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی آیت 30 تا آیت 36 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

دعائیں

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا (سُوْرَةُ مَرْيَمَ: 5)

تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (سُوْرَةُ مَرْيَمَ: 6)

اور اے میرے ربّ! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ
اِنِّيْ	بے شک میں
مُبٰرَكًا	بابرکت
اَلصَّلٰوةُ	نماز
مَا دُمْتُ	جب تک میں رہوں
جَبَّارًا	سرکش
عَلَيَّ	مجھ پر
يَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں
قَضٰى	وہ فیصلہ فرماتا ہے
يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے
فَيَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے

الفاظ	معنیٰ
عَبْدُ اللّٰهِ	اللہ کا بندہ
اَيْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
الزَّكٰوةُ	زکوۃ
بَرًّا	نیکی کرنے والا
شَقِيًّا	بدبخت
اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
اَنْ يَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
اِنَّمَا	بے شک
كُنْ	ہو جا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حبشہ کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا:

(الف) نجاشی (ب) قیصر (ج) کسریٰ (د) فرعون

ii شاہِ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی:

(الف) سورۃ الحج کی (ب) سورۃ طٰہٰ کی (ج) سورۃ مریم کی (د) سورۃ الانبیاء کی

iii نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کی تلاوت کی:

(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ج) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

iv سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں انبیاءِ کرام علیہم السلام کا ذکر ہے:

(الف) پانچ (ب) چھے (ج) سات (د) آٹھ

v معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv ہجرتِ حبشہ کا سبب کیا تھا؟

v سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

مَا دُمْتُ | مُبٰرَکًا | یَمْتَرُوْنَ | فَیَکُوْنُ | الزَّکٰوۃُ | شَقِیًّا | اَنْ یَّتَّخِذَ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(i) وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

(ii) وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

(iii) ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

(iv) وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ مَرْيَمَ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مبارک زندگی سے علم وعمل کی جو باتیں معلوم ہوتی ہیں انھیں تحریر کیجیے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں دو احادیث تلاش کر کے تحریر کیجیے۔
- تحقیق کیجیے کہ اسلامی تعلیمات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کا کیا مقام ہے؟
- ہجرتِ حبشہ کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ سیرتِ طیبہ کی کتابوں سے اس واقعہ کا پس منظر، ذیلی واقعات اور نتائج جاننے کی کوشش کیجیے۔
- تحقیق کیجیے کہ مسلمانوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے حوالے سے طلبہ کو تفصیل سے بتائیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔
- سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں جن انبیاءِ کرام علیہم السلام کا ذکر ہے ان کا مختصر تعارف طلبہ کو بتائیں۔
- قیامت کے حوالے سے جن گناہوں پر وعید آئی ہے ان سے بچنے کی تلقین کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی آیت 30 تا آیت 36 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔